الدرس ـ ٤

الحروف الناصبة والجازمة

الحروف الناصبة:	اَنْ	لَنْ	كَيْ	اِذَنْ

الحروف الجازمه:	اِنْ	لَمْ	لما	لام الامر
	لا، النهى			

كنتُ اريدُ ان ابنى بيتاً جديداً لاَسكنَ فيه لانّنى لم املكْ بيتاً فاستشرتُ صديقاً وقلتُ له عندى خمسونَ الفَ روبيةٍ فاجاب: انَّكَ لَن تستطيعَ ان تبنى بيتاً يشتمل على ثلثِ حجراتٍ حتىٰ تملك مائة الفِ روبيةٍ على الاقلّ ـ فقلت له : لم اكُنْ املكُ هذا المبلغ فساذهبُ الى اخىٰ لاَجدَ خمسين الف روبية ـ فقال الصديقُ اذن يمكِنُ لَكَ بناءَ البيتِ ـ فسافرتُ الى اخى كى اجدَ مرامى ـ فاعان اخى ووجدتُ المبلغ المطلوب فرجعتُ واشتريتُ اللّبِنَ والاشياء الأُخرىٰ الضرورية للبناء واستأجرتُ الأُجراء والعُمّالَ ـ فاشتغلوا اياماً عديدة حتى تم البناءُ فشكرتُ اللّه وخرَرْتُ ساجداً وقلتُ :ذالكَ فضل اللّه يؤتيه من يشاءُ

حلّ لغات:

أبني	:	میں تعمیر کرتا ہوں، کروں گا یا کروں
المبلغ	:	رقم، مال
اسکن	:	میں رہتا ہوں، رہوں گا
اللّبن	:	اینٹ
استشرتُ	:	میں نے مشورہ مانگا
الاجراء	:	مزدور (واحد اجیر)
عمال	:	مزدور (واحد عامل)
صدیق	:	دوست
عدیدة	:	چند
مأة الف	:	ایک لاکھ
تم	:	پورا ہوگیا
علی الاقل	:	کم سے کم
خرورت ساجدا	:	سجدہ میں گر پڑا
مرام	:	مقصد، مراد
یؤتی	:	وہ دیتا ہے
اعان	:	اس نے مدد کی

یاد رکھنے کی باتیں:

مضارع کو نصب دینے والے پانچ حروف ہیں:

۱-أن : یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں کرتا ہے

جیسے : احب ان تقوم ، ای احب قیامك

۲- لن : یہ حرف مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کرتا ہے جیسے لن افعل ۔

۳- کی : یہ حرف سبب بتانے کی غرض سے آتا ہے جیسے : اسلمتُ کی ادخل الجنة

٤- اذن : یہ حرف جزا اور جواب کے لئے مضارع مستقبل کے ساتھ آتا ہے

جیسے : اسلم اِذن تدخل الجنة۔

٥- ان مقدرہ (پوشیدہ) یہ چھ مقام پر آتا ہے۔

۱- حتیٰ کے بعد جیسے سرتُ حتی ادخل المدینة۔

۲- لام کی کے بعد جیسے سرتُ لا دخل المدرسة۔

۳- لام جحد کے بعد جیسے ماکان الله لیعذبهم ۔

٤- اس ف کے بعد جو امر کے بعد آئے جیسے زرنی فاکرمك۔

٥- اس و کے بعد جو امر کے بعد آئے جیسے اسلم وتسلم ۔

٦- اس أو کے بعد جو الی ان یا الا أن کے معنی میں ہو جیسے لالزمنك او تعطینی حقی ۔

- مضارع کو جزم دینے والے پانچ حروف ہیں:

۱- لم : یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو ماضی مطلق منفی کے معنی میں کرتا ہے۔

جیسے لم یلد ولم یولد۔

۲- لمّا : یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور زمانہ حال تک کی نفی کرتا ہے

جیسے: لما یفعل (اس نے اب تک نہیں کیا)

۳- لام امر: یہ فعل مضارع کے غائب اور حاضر کے صیغوں پر داخل ہوتا ہے اور اخیر کو جزم کر دیتا ہے جیسے لینفق ذو سعۃٍ من سعتہ (چاہیے کہ وسعت والے اپنی وسعت سے خرچ کریں)

٤- لاء نھی: یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور مخاطب سے کسی کام کے نہ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ جیسے: لا تنھر (تو مت جھڑک)

٥- ان شرطیۃ: یہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے اور دونوں کو جزم کر دیتا ہے۔ ان میں سے ایک کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ جیسے ان تذھب اَذھب (اگر تو جائے گا تو میں بھی جاؤں گا)

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- من اراد ان یبنی بیتاً جدیداً؟

٢- ممّن استشار؟

٣- کم ریثۃً کانت لازمۃً لبناء البیت؟

٤- من اشتغل ببناء البیت ؟

٥- بکم یوماً تم البناء؟

٦- ممّن اخذ بقیۃ المبلغ؟

٧- أتحبُّ أن یبنی اللہ لک بیتاً فی الجنۃ؟

٨- اتعمل لذالک؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- میرے پاس پچاس ہزار روپے ہیں۔
- تمہارے پاس کتنا روپیہ ہے؟
- میرے پاس ایک قلم اور پنسل ہے۔
- کیا یہ نئی کتاب تمہاری ہے۔
- نہیں یہ زینب کی ہے۔
- مزدوروں نے گھر کی تعمیر میں محنت کی۔
- یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔
- یہ میرے رب کا فضل ہے۔
- یہ مکمل درس ہے۔

(۳) ان کتنی جگہوں پر مقدر ہوتا ہے مع مثال لکھئے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی بتائیے اور انہیں اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ کوئی حرف ناصب آجائے۔

الفاظ	معنی	جملے
اللّبنُ	.....	.....
الصدیق	.....	.....
الاخری	.....	.....

استاجر	.....	.....
حجرة	.....	.....
يستطيع	.....	.....
المطلوب	.....	.....
ساجداً	.....	.....

(۵) پانچ جملے ایسے لکھئے جن میں حروف جازمہ کا استعمال ہو۔

(۶) فعل مضارع کو جزم دینے والے کتنے اور کون کون حروف ہیں؟

الدرس – ٥

اَلْمَفَاعِيلُ الْخَمْسَةُ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَرَأَ الْكُتُبَ وَكَتَبَ الدُّرُوسَ وَحَفِظَهَا وَلَمْ يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتَّى نَجَحَ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِي بِالدَّرَجَةِ الْعُلْيَا فَأَعْطَاهُ الْعَمِيدُ جَائِزَةً ثَمِينَةً فَسُرَّ سُرُوراً وَتَهَلَّلَ وَجْهُهُ بِشْراً وَرَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً وَأَخْبَرَ أَبَوَيْهِ عَنْ نَجَاحِهِ فَصَنَعَتْ أُمُّهُ لَهُ طَعَاماً شَهِيًّا وَاشْتَرَى أَبُوهُ دَرَّاجَةً تَشْجِيعاً لَه ، وَقَالَ لَهُ : كَفَتْكَ وَأَخَاكَ مَحْمُوداً هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ وَتَشَجَّعَ حَامِدٌ وَلَمْ يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتَّى بَرَعَ فِي عُلُومٍ مُخْتَلِفَةٍ وَصَارَ حَدِيثُ الْمَجَالِسِ وَطَارَ صِيتُهُ فِي أَنْحَاءِ الْعَالَمِ وَالنَّاسُ يَسْتَشِيرُونَهُ فِي أُمُورِهِمْ وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ـ

حل لغات:

اعطی	:	اس نے دیا
العمید	:	پرنسپل
جائزۃ	:	انعام
ثمینۃ	:	قیمتی
سرّ سرورا	:	بہت خوش ہوا
تھلل وجھہ بشرا	:	خوشی سے اس کا چہرہ کھل گیا
مساءا	:	شام کو
اخبر	:	اس نے خبر دی
صنعت	:	اس نے بنائی
شھیا	:	مزیدار۔
دراجۃ	:	سائیکل
کفت	:	وہ کافی ہوئی
برع	:	ماہر ہوا
صار حدیث المجالس	:	چرچا ہونے لگا
طار صیتہ	:	اس کی شہرت پھیل گئی
انحاء	:	چاروں طرف (واحد: نحو)
یستشیرون	:	وہ سب مشورہ چاہتے ہیں
فضل	:	مہربانی

یاد رکھنے کی باتیں

مفعول کی پانچ قسمیں ہیں:

۱) مفعول بہ : یہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: ضربت زیداً

۲) مفعول مطلق : یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو جیسے: ضربت ضرباً۔

۳) مفعول فیہ : وہ زمان یا مکان جس میں فعل واقع ہو جیسے صمت یوم الجمعة دخلت الدار۔

۴) مفعول لہ : وہ اسم ہے جو فعل کے سبب کو بتائے جیسے ضربته تادیباً (میں نے اس کو ادب سکھانے کیلئے مارا)

۵) مفعول معہ : وہ اسم ہے جو واؤ (بمعنی مع) کے بعد واقع ہو اور مصاحبت کو بتائے جیسے: کفاك وزیداً درهم۔

مشق

(ا) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- شاگرد نے اسباق کو لکھا اور ان کو یاد کیا۔
- میرے استاد نے مجھے ایک قلم انعام میں دیا۔
- اس کا چہرہ مارے خوشی کے کھل گیا۔
- سعید کو گھر لوٹنا۔
- اس کے والد نے اس کی ہمت افزائی کے لئے ایک سائیکل خریدی۔
- زید اور محمود کے لئے ایک کمرہ کافی ہے۔
- لوگ اسلم سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔

- اس کی شہرت چاروں طرف پھیل گئی۔
- کیا تم پڑھنے لکھنے میں محنت کرتے ہو؟
- محنت ہی سے اچھی کامیابی ملے گی۔

(۲) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- من فاز بالدرجة العليا ؟
٢- ايّ شئى اعطاه العميد ؟
٣- لماذا فرح التلميذ؟
٤- متىٰ رجع الى بيته ؟
٥- ماذا طبخت امه له ؟
٦- كيف برع التلميذ فى العلوم المختلفة؟
٧- من كان يستشيره؟
٨- هل كانت الدراجة له فقط ؟
٩- هل أنت مجتهد فى القراءة والكتابة؟
١٠- هل اعطاك احد جائزة؟

(۳) سبق کو غور سے پڑھئے اور اس میں آئے ہوئے مفاعیل کی شناخت کر کے ان کا اپنی اپنی کاپی میں لکھئے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معنی	جملے
تهلّل	.....	.....
صباحاً	.....	.....
نجاحٌ	.....	.....
شهيّاً	.....	.....
صيت	.....	.....
العالم	.....	.....
فضلٌ	.....	.....
يستشير	.....	.....

(۵) مفعول بہ اور مفعول لہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بتایئے اور اس کو مثالوں سے واضح کیجئے۔

(۶) مفعول فیہ اور مفعول معہ میں کیا فرق ہے مثال دے کر بتایئے۔

الدرس –٦

الاسم التفضيل

اصغر	انفع	اعلم	اصدق	احسن
احب	الذ	احلى	الاكرم	اعلم

العلمُ انفعُ من اللَّعبِ

الأُسْتَاذُ أعلَّمُ من التِّلْمِيذِ

اَلقَمَرُ أَصْغَرُ مِنَ الشَّمْسِ

أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهِ

زيدٌ أَحْسَنُ مِنْكَ

مَنْ أَصْدقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلا؟

أَيُّ شيُّ الذُّ اليك،اللَّحم أم السَّمكُ؟

أَيُّ شيُّ أَنْفَعُ ، اللَّبَنُ أم الشَّاى؟

أى شيُّ أحلىٰ، التُّفَّاحُ أم البُرْتَقَالُ؟

أَصْدَقُ الكِتابِ ، كتابُ اللّٰهِ

أَحْسَنُ الهَدْيِ، هَدْىُ محمد صلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وسَلَّمَ

حل لغات :

اصغر	:	زیادہ چھوٹا
اکبر	:	زیادہ بڑا
اعجب	:	زیادہ تعجب خیز
اصدق	:	زیادہ سچا
احسن	:	زیادہ محبوب
اعلم	:	زیادہ جاننے والا
اجمل	:	زیادہ خوبصورت
احمد	:	زیادہ قابل تعریف
احلی	:	زیادہ میٹھا
اعذب	:	زیادہ شیریں
افضل	:	زیادہ افضل، عمدہ
الذ	:	زیادہ لذیذ
اکرم	:	زیادہ کرم کرنے والا

یاد رکھنے کی باتیں:

- اسم تفضیل ایسا اسم ہے جو دوسروں کے مقابلہ معنی کی زیادتی کو بتلائے۔ اس کا استعمال مقابلہ کے طور پر ہوتا ہے جیسے: حامد افضل من محمود
- اسم تفضیل کا استعمال تین طرح سے ہوتا ہے

(۱) من کے ساتھ جیسے: خالد اعقل من ماجد، انگریزی میں اس کے لئے Comparative Degree ہے۔

(۲) اضافت کے ساتھ جیسے افضل القوم خالد، انگریزی میں اس کے لئے Superlative Degree آتا ہے۔

(۳) ال کے ساتھ جیسے: محمدٌ الاکرم

(۴) اسم تفضیل کی گردان

افضل ، افضلان ، افضلون ، افاضل ، فضلی ، فضلیان ، فضلیات

(۵) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے۔

١- من اعلم ؟ الاستاذ ام التلميذ

٢- اى شئ انفع ؟ العنب ام الرمان

٣- اى شئ احلى ؟ العسل ام الحلوى

٤- هل القمر اكبر من الشمس ؟

٥- اليس العلم اصغر من اخيك ؟

٦- أانت اصغر من اخيك؟

٧- هل التين الذ من الانبج؟

۸- من احبُّ الی والدیك؟

۹- هل الفتنة اكبر من القتل ؟

(۲) عربی بنایئے:

- کون زیادہ جاننے والا ہے، اکبر یا خالد؟
- آگ دھوپ سے زیادہ گرم ہے۔
- آپ مجھ سے اچھے ہیں
- روزہ بہتر ہے عباد سے
- جھوٹ سب سے بری بات ہے
- ادب بہترین خصلت ہے
- لوہا پتھر سے زیادہ سخت ہے
- رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سچے تھے۔
- حضرت عمرؓ سب سے انصاف ور خلیفہ تھے۔

(۳) درج ذیل عبارتوں کا ترجمہ کرکے اسم تفضیل کی نشاندہی کیجئے۔

- واحسن ، منك لم ترقط عين ۔
- واجمل منك لم تلد النساء
- اشد الناس عقوبة المشركون
- اقوى الناس على بن ابى طالب
- واحياهم عثمان بن عفان

(۴) درج ذیل افعال سے اسم تفضیل بنایئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

افعال	اسم تفضیل	جملے
یعلم		
یصدق		
ینفع		
یعدل		
یحمد		
یرحم		
یحلو		

الدرس-٧

حروف الاستفهام

أ	هل	ما	من	اين	متىٰ	كيف

هل انت مسلم؟	نعم ! انا مسلم
هل انت كبير ؟	لا ،انا صغير ، لا كبير
من انت؟	انا ولد
ما هذا ؟	هذا قلم
أهذا قلم ؟	نعم ! هذا قلم
اين الكعبة؟	الكعبة فى مكة
كيف الاستاذ؟	الاستاذ طيب
متى الامتحان ؟	الامتحان قريب

حل لغات

أ	:	کیا
هل	:	کیا
ما	:	کیا
من	:	کون
این	:	کہاں
متی	:	کب
کیف	:	کیسا
فی	:	میں
طیب	:	اچھا
نعم	:	ہاں
لا	:	نہیں

یاد رکھنے کی باتیں:

جن کلمات کے ذریعہ سوالات پوچھے جاتے ہیں، ان کو ادوات استفہام یا حروف استفہام کہتے ہیں:

من کا استعمال عاقلوں کے لئے ہوتا ہے۔

ما کا استعمال غیر عاقلوں کے لئے ہوتا ہے۔

این سے جگہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔

متیٰ سے وقت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

کیف سے حالت یا کیفیت دریافت کی جاتی ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

این القلم ؟	کیف الولد ؟
متی العطلة؟	هل انت طیب ؟
أانت تلمیذ؟	ماهذا ؟
من محمد ؟	أهو رسول ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- کیا آپ استاد ہیں
- کیا یہ مسجد ہے؟
- نہیں یہ گھر ہے، مسجد نہیں
- کیا تو طالب علم ہے؟
- حامد کہاں ہے؟
- عید کب ہے؟
- کیا یہ قلم ہے؟
- والد کیسے ہیں؟
- نہیں، یہ کتاب ہے قلم نہیں۔
- نہیں میں چھوٹا ہوں، بڑا نہیں۔

- اسلام ایک دین ہے۔
- کیا تو بڑا ہے؟
- اسلام کیا ہے؟

(۳) درج ذیل جملوں کو سوالیہ جملوں میں بدلئے۔

الاسلام دین	العید قریب
نعم ، انا مسلم	الاستاذ فی المسجد
نعم محمد رسول الله	انا طیب
الکتاب سهل	لا ، احمد کبیر ، لا صغیر

(۴) درج ذیل حروف استفہام کن کن مواقع پر استعمال ہوتے ہیں لکھئے:

کیف .....

متیٰ .....

این .....

من .....

ما .....

الدرس-٨

المضاف والمضاف اليه

ادب	+	استاذ	=	ادب الاستاذ
كتاب	+	حامد	=	كتاب حامدٍ
خاتم	+	فضة	=	خاتم فضةٍ
درس	+	عربى	=	درسُ العربي
تمرين	+	الكتاب	=	تمرينُ الكتابِ
قلنسوة	+	الطفل	=	قلنسوةُ الطفلِ
خمار	+	بنت	=	خمارُ البنتِ

ادب الاستاذ واجب	درس الكتاب مفيد
قلنسوة الطفل بيضاءُ	خمارُ ساجدة احمرُ
تمرين الكتاب سهل	قلم خالدٍ جديدٌ
رسول اللهِ صادقٌ	القرآن كتاب اللهِ
الكعبة بيتُ اللّٰه	منارةُ قطب شامخةٌ
نهرُ غنغا مشهورٌ	اسمُ التلميذِ قاسمٌ

حل لغات

تمرین	:	مشق
سهل	:	آسان
فضة	:	چاندی
الطفل	:	بچہ
سهل	:	آسان
خمار	:	دوپٹہ/اوڑھنی
خاتم	:	انگوٹھی
شامخة	:	بلند
نهر	:	دریا

یاد رکھنے کی باتیں:

- مضاف وہ اسم ہے جس کی اضافت بعد والے اسم کی طرف کی گئی ہو۔
- مضاف پر "ال" اور تنوین (ً ٍ ٌ) نہیں آتی ہے۔
- مضاف کا اعراب عامل کے مطابق رفع (پیش)، نصب (زبر) اور جر (زیر) ہوتا ہے۔
- مضاف الیہ اس اسم کو کہتے ہیں جس کی طرف پہلے اسم کی اضافت (نسبت) کی گئی ہو۔ مضاف الیہ پر ہمیشہ زیر آتا ہے۔
- اضافت کے ذریعہ مضاف مخصوص یا متعین ہو جاتا ہے۔
- اردو میں اس کی پہچان یہ ہے کہ مضاف، مضاف الیہ کے درمیان لفظ "کا، کے، کی" آتا ہے۔

- اس کو حرف اضافت کہا جاتا ہے۔ جیسے: زید کی ٹوپی، حامد کا گھوڑا۔
- عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جب کہ اردو میں اس کے برعکس مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ دیئے ہوئے جدول پر غور کیجئے۔

عربی

مضاف	مضاف الیہ
بیتُ	اللهِ
تمرینُ	الکتاب
خاتمُ	فضّةٍ

اردو

مضاف الیہ	حرف اضافت	مضاف
ٹوپی	کا	رنگ
اللہ	کی	کتاب
درخت	کے	پتے

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کا عربی میں جواب دیجئے۔

- ما اسم التلميذ؟
- كيف تمرين الكتاب ؟
- من محمد (ﷺ) ؟
- مالون القلنسوة؟
- أ ادب الاب واجب؟
- اين بيت الله ؟
- اين نهر غنغا؟
- هل الورد احمر ؟
- هل الله خالق؟
- هل انت طالب المدرسة؟
- كيف قرأة الكتاب ؟

(۲) عربی بنایئے۔

- حامد کی ٹوپی کالی ہے۔
- احمد کی کتاب بستے میں ہے۔
- استاد کی چھڑی (عصا) میز پر ہے۔
- خالد کا قلم جیب میں ہے۔

- محمد اللہ کے رسول ہیں۔
- فاطمہ کی گڑیا (دمیۃ) خوبصورت ہے۔
- زینب کی اوڑھنی سرخ ہے۔
- انگوٹھی کا نگینہ (فص) چمکدار ہے
- اللہ کی کتاب عربی میں ہے۔

(۳) نیچے لکھے ہوئے الفاظ سے مضاف، مضاف الیہ بنایئے پھران کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

الباب	الخاتم	الحدید
الامتحان	الفضة	البیت
الشجر	اللون	الغضة
النتیجة	السماء	الصندوق

(۴) نیچے دیئے ہوئے جملوں میں مضاف، مضاف الیہ کی شناخت کیجئے:

جملے	مضاف	مضاف الیہ
ادب الاستاذ واجبٌ	ادب	الاستاذ
تمرین الکتاب سَهلٌ	.....	.....
خَاتم فضَّةٍ ثَمینَةٌ	.....	.....
کِتاب اللّٰهِ مُقدّسٌ	.....	.....
نَهر غَنغَا فِی الهِند	.....	.....
رَسُولُ اللّٰهِ صَادِقٌ	.....	.....

الدرس-٩

المعرب والمبنى

ذهبتُ الى سوق ورأيت هناك أشياء كثيرة كالخضر اواتِ الفواكه فاشتريت تفاحا وعنباً و من الخضراوات باذنجان والبامية ، ثم رجعت الى البيت ـ ورأيتُ فى الطريق رجالاً كثيراً ونساءً ، بعضهم يمشون وبعضهم يركبون الدراجة وعربة راكبٍ وغيرهما ، كلهم كانوا يحملون حقيبة أ وحقيبتين، مملوءةً بالخضراواتِ والفواكه والحوائج الأخرىٰ ، ورأيت من بينهم رجلاً شيخاً يكادُ ينوءُ تحت حمله فاخذت حقيبة وحملتها الى بيته ففرح الشيخ جدًا ودعالى وقال : جزاك الله خيراً ـ

حل لغات :

سوق (جمع اسواق)	:	بازار
اشیاء	:	چیز (واحد:شئی)
خضراوات	:	سبزی (واحد:خضراء)
فواکه	:	پھل (واحد:فاکهة)
اشتریت	:	میں نے خریدا
تفاح	:	سیب
عنب	:	انگور
باذنجان	:	بیگن
بامیة	:	بھنڈی
طریق (جمع طرق طرائق):		راستہ
نساءٌ	:	عورت (واحد:امرأة)
یمشون	:	وہ لوگ پیدل چلتے ہیں
یرکبون	:	وہ سب سوار ہوتے ہیں
الدراجة	:	سائیکل
عربة راکب	:	رکشہ
حمل یحمل	:	اٹھاتے ہیں
حقیبة	:	تھیلا، جھولا، بیگ
مملوءة	:	بھرا ہوا

حوائج	ضروریات (واحد: حاجة)
شیخ	بوڑھا (جمع: شیوخ)
یکادینوء	قریب ہے کہ جھک جائے
حملٌ	بوجھ
جزاك الله خیراً	خدا تمہیں بہتر بدلہ دے

یاد رکھنے کی باتیں:

معرب وہ اسم ہے جس کا اعراب عوامل کے بدلنے سے بدلتا رہے، جیسے: ھذا زیدٌ میں زید خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ رایت زیداً میں زید مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ مررت بزیدٍ میں زید حرف جار کے بعد آنے کی وجہ سے مجرور ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیں۔

١- ای شئی رأی الرجل فی السوق؟

٢- ھل اشتری من الخضروات شیئاً؟

٣- من کان راکباً علی الدرجة؟

٤- من کام یمشی علی قدمیه ؟

٥- أیّ شئٍ کان کل رجلٍ یحمله ؟

٦- ماذا كان يحمل الشيخ؟

٧- من حمل حمله؟

٨- لماذا فرح الشيخ؟

٩- انصرت أحداً؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- بازار میرے گھر سے قریب ہے۔
- بازار میں بہت سے سارے لوگ جاتے ہیں۔
- سبزیاں اور پھل خریدتے ہیں۔
- ان کے تھیلے مختلف چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں۔
- میں ہر روز بازار جاتا ہوں۔
- راستہ میں کافی لوگ نظر آتے ہیں۔
- بازار سے ہماری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔
- کیا تم بازار جاتے ہو؟
- کیا تم نے انار کھایا ہے؟
- دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے۔

(۳) سبق میں سے ایسے اسماء کی شناخت کریں جو معرب ہوں اور انہیں اپنی کاپی پر لکھئے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معنی	جملے
شیخ	.....	.....
بنوء	.....	.....
حمل	.....	.....
حقیبة	.....	.....
الدراجة	.....	.....
عربة راکب	.....	.....
خضراوات	.....	.....
امرأة	.....	.....

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

ب من حقیبة الی فی

۱- کانوا یحملون ..... او حقیبتین۔

۲- ورأیت ..... الطریق رجالا کثیراً ونساء۔

۳- رجعت ..... البیت۔

٤- الحقیبةُ مملوءة ..... الخضراواتِ۔

٥- رأیت ..... بینهم رجلاً شیخاً۔

(٦) حسب ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے۔

١- الی ، انا، الساعة الثامنة ، فی ، ذهبت ، المدرسة۔

٢- البارحة ، متاخرا، نمت

٣- مبکرا، الصباح ،النوم ، قام ، من ، الولد ، فی

٤- الصف ، دخل ، وأمر ، بقراءة ، الأستاذ ، العریف، الدرس

المبنی

أولائك اولادٌ صِغارٌ، هم ذاهِبُونَ إلی المَدرَسةِ ۔ أُولئكَ اَساتِذَتُهم ، هُم رُحَمَاءُ عَلی تَلامِیذِهِم الَّذِیْنَ جَاءُ وامن اماکِنَ بَعِیدةٍ لتَحصِیلِ العلومِ الدِّینیَةِ بَعضُهُم مِن اُترابَرادِیش وَمِن کَشمِیر وَبَعضُهُم مِن بَنجابَ وَ ولایاتٍ اُخرٰی۔ هُم مُجتَهِدُون فِی القِرَاءةِ والکِتابةِ۔ رحماء بَینَهُم تَراهُم رُکَّعًا سُجَّداً یَبتَغُونَ مِنْ فَضلِ اللّٰهِ۔ هٰؤلاءِ هُم الطُّلَابُ الَّذِیْنَ تَضع المَلٰئِکَةُ اَجنِحَتَهُم رِضاً بِمَا یَصنَعُونَ ۔ اِنَّ العِلْمَ فَوائِدَهُ کَثِیرةٌ وَحثَّ عَلَیهِ النَّبِیُّ صَلی اللّٰه عَلَیه وَسلَّمَ اُمَّتهُ فِی کَثِیرٍ مِنَ الاَحَادِیثِ الشَّرِیفَةِ یَقُول ﷺ فِی حَدِیثٍ : اَلاَفَلیُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الغَائِبُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوعیٰ مِن سَامِعٍ۔ فَیجِبُ عَلَیْنَا ان نَنشُرَ العُلومَ الدِّینِیةَ مِن اَقصَی الارضِ اِلی اَقصَاهَا۔

حل الفات :

رحماء	:	مہربان (رحیم کی جمع)
اماکن	:	جگہ (مکان کی جمع)
رکعاً	:	رکوع کرنے والا (راکع کی جمع)
سجداً	:	سجدہ کرنے والا (ساجد کی جمع)
یبتغون	:	وہ سب تلاش کرتے ہیں
تضع	:	تو رکھتا ہے، وہ رکھتی ہے
اجنحة	:	پر، پنکھ (جناح کی جمع)
حث	:	اس نے ابھارا
فلیبلغ	:	پس چاہئے کہ پہنچائے
ملبغ	:	جس کو پہنچایا گیا ہو
اوعی	:	زیادہ محفوظ رکھنے والا
ننشر	:	ہم پھیلائیں

من اقصی الارض الی اقصاها: زمین کے اس کنارے سے اس کنارے تک

یاد رکھنے کی باتیں:

مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے ھولاء اولاء، رایت ھولاء الاولاء، مررت بھولاء الاولاء۔

حروف تمام کے تمام مبنی ہیں:

اسمائے اشارہ ضمیریں، اسمائے موصولہ اور فعل ماضی مبنی ہیں۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

١- من اولئك الاولاد ؟

٢- اين هم ذاهبون ؟

٣- كيف اساتذتهم ؟

٤- من اين الطلاب ؟

٥- لأ شئ جاؤا؟

٦- كيف العلاقة بينهم ؟

٧- كيف يراهم الناس ؟

٨- ماذا قال النبى صلى الله عليه وسلم عن العلم ؟

٩- لم تضع الملائكة اجنحتهم؟

١٠- اتكرم طلبة العلم ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- طلباء مدرسہ جانے والے ہیں۔
- ان کے اساتذہ مہربان ہیں۔
- طلباء علوم دین حاصل کرنے آتے ہیں۔
- کیا تم لوگ علم دین حاصل کرتے ہو۔
- کیا علم کا پھیلانا ہر مسلمان پر ضروری نہیں ہے۔
- نیک لوگ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں۔
- چاہئے کہ موجودہ غائب تک پہنچادے۔
- فرشتے طلباء کے لئے اپنا پر بچھاتے ہیں۔
- کیا تم اپنے ساتھی سے زیادہ یاد رکھنے والے ہو۔
- تمہارے ادارے میں کتنے اساتذہ ہیں۔

(۳) سبق میں مذکور کلمات مبنیہ کی شناخت کرکے اپنی کاپی پر لکھئے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگایئے۔

الملائکة تضع اجنحتهم ( )

الطلاب یذهبون الی الملعب ( )

نحن لا ننشر علم الدین ( )

الطلاب جاء وامن اماکن بعیدة ( )

رأیت هولاء الاساتذة ( )

(۵) حسب ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھئے۔

رجماء مکان راکع ساجد

طالب اجنحة حدیث ملك

(٦) نساء الفواکه الذین راکب

انا الی شیخ سمع

مذکورہ بالا الفاظ میں سے کون مبنی ہے اور کون معرب بتائیں۔

(۷) مناسب کلمات سے درج ذیل خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

ننشر علیه بین فضل

۱- الطلاب رحماء ..... هم۔

۲- یبتغون من ..... الله۔

۳- ان العلم فوائد ..... کثیرة۔

٤- وحث ..... النبی صلی الله علیه وسلم

٥- یجب علینا ان ..... العلوم الدینیة۔